امید ہے طبع ثانی میں ندیم صاحب اور اس کے ناشر مولوی حاجی محمد ادریس صاحب بھوجیانی اس طرف توجہ دینگے واضح رہے الضلح الحق فارسی میں ہے عربی میں نہیں۔ اور تنویر العینین رفع یدین کے سنت نبوی ثابت کرنے اور اس کی اہمیت کی وضاحت کے لئے لکھی گئی ہے۔ اس کا موضوع یہ ہرگز نہیں کہ رفع یدین کو "غیر مؤکدہ" ثابت کیا جائے۔ جیسا کہ مؤلف نے سمجھا ہے۔ سر سید کا رجحان اول اول ضرور المحدیث کی طرف تھا مگر آخر میں کیا سے کیا ہو گئے تھے اور ان کے جیسے عقاید اور خیالات کا شخص "کٹر اہل حدیث" (ص ۲۱) کیسے ہو سکتا ہے؟

قواعد اللغۃ العربیہ (الجزء الاول) تالیف مولانا عبید الحق صاحب۔ تقطیع کتابی صفحات ۲۲۴ کاغذ و طباعت عمدہ۔ ناشر:۔ المکتبہ العلمیہ ۱۵ ایک روڈ لاہور۔ قیمت دو روپے۔

عربی صرف و نحو کی یہ نہایت مفید کتاب جالندھر کے مشہور صاحب علم بزرگ مولانا عبد الحق عباس کے لائق صاحبزادے مولانا عبید الحق صاحب کی کاوش کا نتیجہ ہے جس سے اس لٹریچر میں بہت اچھا اضافہ ہوا ہے، جو عربی تعلیم و تدریس اور ترویج کے سلسلے میں اب تک اردو میں لکھا گیا ہے اس کی ترتیب میں مصر کی متعدد جدید الطبع کتابوں کو پیش نظر رکھا گیا ہے جس کی وجہ سے اپنی پیش رو کتابوں پر یہ بعض حیثیتوں سے امتیاز کا پہلو لئے ہوئے ہے۔

طریقۂ تعلیم سہل و دلنشین، قواعد کے ساتھ عربی میں تحریر و تقریر کی مشق کی طرف خاص توجہ دی گئی ہے روزمرہ کی ضروریات سے متعلق عربی لغات کو آخر کتاب میں ایک جگہ جمع کر دیا گیا ہے۔ مگر کیا یہ مناسب نہ تھا کہ حروف ہجی یا کسی دوسری ترتیب سے انہیں جمع کیا جاتا؟ یہ کتاب اس قابل ہے کہ نصاب کے مناسب درجوں میں اسے جگہ دیجائے

الطریقۃ الجدیدہ فی تعلیم اللغۃ العربیہ تالیف الاستاذ السید محمد امین المصری الملحق الثقافی فی المفوضۃ السوریہ سائز کتابی۔ صفحات ۴۶۔ طباعت و کتابت بہتر، قیمت ۸ آنے۔ ناشر المکتبۃ العلمیہ ۱۵ ایک روڈ۔ لاہور

یہ ایک "عربی زبان کا ابتدائی قاعدہ" اس طرز کا ہے جس طرز کے ہمارے ہاں سرکاری پرائمری اسکول کے ابتدائی اردو قاعدے نئے طریق تعلیم کے مطابق تیار ہوئے ہیں جس میں ہر سبق کی تعلیم تصویروں کے ذریعے دی جاتی ہے گو وہ فوٹو جاندار چیزوں کے ہی کیوں نہ ہوں۔ کہا جاتا ہے کہ یہ طریقۂ تعلیم مفید اور دلچسپ ہے۔ "دلچسپ" تو خیر ہو گا، مگر اس کی افادی حیثیت اگر کچھ ہو بھی تو نقصان کے پہلو اس میں زیادہ ہیں کیونکہ یہ ابتدا ہی سے بچوں کے ذہن میں "فوٹو" سے تعلق پیدا کرنے کی نادر کوشش ہے۔ افسوس ہے۔ ہمارے بعض عربی مدارس بھی اسی رو میں بہہ گئے ہیں۔ جب کہ القرأۃ الرشیدہ جیسی بے مقصد کتاب کو نصاب میں رواج دیدیا گیا ہے تاہم جن لوگوں کو اس طرز تعلیم سے دلچسپی ہو ان کے لئے یہ ریڈر مفید ہو سکتا ہے۔